# 106632-کیا بیٹے کے عقیقہ میں ایک بکرا کافی ہے ؟

## سوال

کیا بچے کے عقیقہ میں دو کی بجائے ایک بکرا ذبح کرنا کافی ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اسی ویب سائٹ میں عقیقہ کا حکم بیان
ہو چکا ہے کہ استطاعت رکھنے والے کے لیے عقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے، جیسا کہ سوال
نمبر (20018) کے جواب میں بیان ہوا ہے
کہ بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کرنا سنت ہے؛اس کی دلیل
ترمذی اور نسائی شریف کی درج ذیل حدیث ہے :

ام کرز رضی اللہ تعالی عنہا بیان
کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق دریافت کیا
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب
سے ایک چاہے بکری ہو یا بکرا تمہیں کوئی نقصان نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1516) سنن
نسائی حدیث نمبر (4217) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (391/4) میں
اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان
کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بچے کی جانب سے کفائت کردہ دو
اور بچی کی جانب سے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1513) علامہ
البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" یہ احادیث جمہور علماء کی دلیل ہیں
کہ بچے اور بچی میں فرق ہے، اور مالک رحمہ اللہ انہیں برابر کہتے ہیں کہ بچہ ہو یا
بچی ایک ہی بکری ذبح کی جائیگی، ان کی دلیل یہ ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
حسن اور حسین رضی اللہ تعالی عنہما کی جانب سے ایک ایک مینڈھا ذبح کیا"

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے، اس
میں امام مالک کی حجت نہیں، کیونکہ ابوالشیخ نے دوسرے طریق سے عکرمہ عن ابن عباس
رضی اللہ تعالی عنہ سے "دو مینڈھے دو میڈھے" کے الفاظ روایت کیے ہیں، اور عمرو بن
شعیب عن ابیہ عن جدہ کے طریق سے بھی اس طرح کی روایت ہے.

اگر فرض کر لیا جائے کہ ابوداود کی
روایت ثابت ہے تو حدیث میں یہ دلیل نہیں جو باقی احادیث کو رد کریں جن میں بچے کی
جانب سے دو بکروں کا ذکر ہے، بلکہ اس سے انتہائی یہی ہے کہ یہ ایک پر کفائت کرنے کے
جواز پر دلالت کرتی ہے، اور یہ اسی طرح ہے، کیونکہ تعداد شرط نہیں بلکہ مستحب ہے"
انتہی.

ماخوذ از: فتح الباری.

اور شیرازی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"سنت یہی ہے کہ بچے کی جانب سے دو
اور بچی کی جانب سے ایک بکری ذبح کی جائے، اور اگر ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ذبح
کی جائے تو بھی جائز ہے" انتہی مختصرا.

دیکھیں : المذھب (433/8).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے
ہیں :

"اگر انسان صرف ایک ہی بکری پائے تو
یہ کفائت کر جائیگی اور اس سے مقصود حاصل ہو جائیگا، لیکن اگر اللہ تعالی نے اسے
مالدار اور غنی کیا ہے تو پھر دو افضل ہیں" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (492/7).

اس بنا پر انسان کے لیے اپنے بچے کے
لیے ایک بکرے کا عقیقہ کرنا جائز ہے، اور یہ کفائت کر جائیگا، اگرچہ افضل یہی ہے کہ
اگر استطاعت ہو تو دو بکرے ذبح کرے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (
60252) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.